

## 100090- انٹرنیٹ کا ماہانہ پیچ لے کر اسے چند گھنٹوں کیلئے استعمال کرنا۔

### سوال

ٹیکنیکی کیش کپنی کی ہانی اسپیڈ انٹرنیٹ سروس استعمال کرتے ہوئے کپنی ماہانہ بل بھیجنی ہے، چاہے صارف نے اسے چند گھنٹے استعمال کیا ہو یا مسلسل استعمال کیا ہو، تو کیا اس طرح سے کرنا جائز ہے؟ یا اس طرح ہونا ضروری ہے کہ جس قدر سروس کو استعمال کیا ہے اتنی بھی مقدار میں بل بھیجا جائے؟

### پسندیدہ جواب

ماہانہ فحص قیمت کے عوض DSL انٹرنیٹ سروس استعمال کرنے میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے، چاہے آپ سارا وقت ہی انٹرنیٹ استعمال کریں یا ایک گھنٹہ استعمال کریں یا بالکل ہی استعمال نہ کریں؛ کیونکہ انٹرنیٹ کی یہ سروس ماہانہ معاملہ کی بنیاد پر ہے کہ آپ ایک ماہ تک اسے استعمال کر سکتے ہیں، ایسی صورت میں یہ شرط نہیں لگائی جاتی کہ پورے ماہ میں اسے استعمال کر کے ختم بھی کرنا ہے، صرف اتنا بھی کافی ہے کہ صارف کو استعمال کرنے کا پورا اختیار دیا جائے، تو ایسی صورت میں ایک ماہ کے بعد طے شدہ قیمت صارف کو ادا کرنی ہو گی، چاہے وہ سروس کو بالکل بھی استعمال نہ کرے۔

اس کی مثال بالکل اس شخص جیسی ہے جو مکان کرایہ پر لے، اور مالک مکان کی جانب سے اسے رہائش کا مکمل اختیار دے دیا جائے، لیکن وہ مکان میں رہائش اختیار نہ کرے۔ یا پھر اس کی مثال اس شخص جیسی ہے جو کاڑی استعمال کرنے کیلئے کرایہ پر لیتا ہے لیکن اسے استعمال نہیں کرتا۔

منار اس بیل: (1/294) کے مولف ادا نیکی کب لازمی ہو جاتی ہے، اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ:

"اگر سامان کرایہ پر ایک محدود مدت کیلئے دیا گیا ہو، تو مدت ختم ہونے پر ادا نیکی لازم ہو جائے گی، بشرطیکہ سامان بغیر کسی رکاوٹ کے کرایہ دار کو سپرد کر دیا گیا ہو، چاہے کرایہ دار نے سامان کو استعمال بھی نہ کیا ہو"

اور مزید لکھتے ہیں کہ: "استعمال کرنے کی مدت گزر جائے اور کرایہ دار چیز کو مکمل طور پر استعمال نہ کرے، مثلاً: ایک سواری سوار ہونے کیلئے کرایہ پر لی کہ سواری فلاں جگہ جانے اور آنے کیلئے اتنے میں ہو گی، مالک کرایہ دار کو سواری دے دیتا ہے، اور اتنا وقت گزر جاتا ہے کہ عام طور پر اس جگہ جا کر آنا واپس ممکن ہو لیکن کرایہ دار ابھی تک گیا ہی نہ ہو تو اس پر کرایہ لگو ہو جائے گا" ختم شد

لیکن اس مسئلے کو ایک اور جانب سے بھی دیکھا جانا چاہیے کہ انسان کو اپنے مال کی حفاظت کا حکم دیا گیا ہے، اسے ضائع کرنے سے روکا گیا ہے، چنانچہ اگر آپ کو لیے عرصے تک انٹرنیٹ کی ضرورت نہیں ہوتی، اور آپ دیگر سروس استعمال کرتے ہوئے بچت کر سکتے ہیں کہ جن میں انٹرنیٹ استعمال کے مطابق ادا نیکی کرنی پڑتی ہے تو ایسی سرویس آپ کیلئے موزوں ہیں، چاہے ان کی سپیڈ قدرے کم ہی کیوں نہ ہو۔

اسی طرح جن کے پاس DSL کی سرویس ہو تو وہ بلا ضرورت طویل اوقات انٹرنیٹ پر گزارتے ہیں، تو اس سے مال بھی ضائع ہوتا ہے اور بلکہ وقت بھی جو کہ مال سے بھی قیمتی ہے، اس لیے اس سے بچنا ضروری ہے۔

جامع ترمذی: (2417) میں ابو بزہ اسلامی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قیامت کے دن اس وقت تک بندے کے قدم حرکت نہیں کر سکیں گے جب تک اس سے اس کی زندگی کے بارے میں نہیں پوچھا جاتا کہ کہاں فنا کی؟ اس کے علم کے بارے میں کہ اس پر کتنا عمل کیا، اس کے مال کے بارے میں کہ کہاں سے کیا اور کہاں

خرچ کیا؟ اور اس کی جان کے بارے میں کہ کہاں کھپائی) اس حدیث کو اباؤنی نے صحیح ترمذی میں صحیح قرار دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو صرف وہی کام کرنے کی توفیق دے جہنیں وہ پسند کرتا ہے اور جن سے وہ راضی ہوتا ہے۔

واللہ اعلم